بہاریہ مکئی کی کاشت

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

گندم اور چاول کے بعد مکئی سب سے اہم غذائی فصل ہے۔مکئی انسانی خوراک کے علاوہ مویشیوں اور مرغیوں کی خوراک میں بھی استعمال ہوتی ہے۔اس سے نشاستہ، خوردنی تیل، گلوکوز، کسٹرڈ، جیلی اور کارن فلیکس وغیرہ بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ بہاریہ مکئی کی بڑی اہمیت ہے اور اس کی فی ایکڑ پیداوار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ پچھلے کئی سال سے مکئی کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔مکئی کی سال میں دو فصلیں لی جاتیں ہیں پہلی بہاریہ مکئی اور دوسری موسمی مکئی کہلاتی ہے۔تھوڑے عرصے کی فصل ہونے کی بنا پر اسے فصلوں کی ترتیب اور ادل بدل میں آسانی شامل کیا جاسکتا ہے۔ بہاریہ مکئی (صرف ہائبرڈ اقسام) کا وقت کاشت آخر جنوری تا آخر فروری ہے۔صوبہ پنجاب میں بہاریہ مکئی کی کاشت 22 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کی جاتی ہے۔مکئی کی کامیاب کاشت کے لئے بھاری میرا، گہری، 1.0 فیصد سے زائد نامیاتی مادہ رکھنے والی، 7 سے 8 پی ایچ کی حامل اور پانی کو بخوبی جذب کرنے والی زمین موزوں ہے۔ ریتلی، کلراٹھی اور سیم زدہ زمین مکئی کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔کاشتکار بہاریہ مکئی کی منظور شدہ ہائبرڈ اقسام وائی ایچ 1898، ایف ایچ 988، ایف ایچ 1046 اور وائی ایچ 5427 کی کاشت رواں ماہ کے آخر تک مکمل کر سکتے ہیں اس کے علاوہ مکئی کی منظور شدہ عام اقسام ملکہ 2016، گوہر 19، ساہیوال گولڈ، سمٹ پاک، پاپ 1 اور سویٹ 1 کی کاشت پنجاب کے پہاڑی و میدانی علاقوں میں فروری کے آخر تک کاشت مکمل کر سکتے ہیں۔مکئی کے کاشتکار آبپاش علاقوں میں وٹوں پر کاشت کے لئے شرح بیج 8 تا 10 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ بارانی علاقوں میں ڈرل سے کاشت کی صورت میں 12 تا 15 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔مکئی کی پیداوار میں اضافہ کی بنیادی وجہ ہائبرڈ بیج اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی کا استعمال ہے کیونکہ ہائبرڈ اقسام بہترین پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔ان دوغلی اقسام میں گرم اور خشک موسمی حالات کو برداشت کرنے کی بہترین صلاحیت ہوتی ہے۔ان ہائبرڈ اقسام کی چھلیاں عام طور پر آخری سرے تک دانوں سے بھری ہوتی ہیں۔ ہائبرڈ اقسام کا قد درمیانہ، تنا اور جڑیں مضبوط ہوتیں ہیں جس کی وجہ سے یہ زیادہ کھاد برداشت کر لیتی ہیں اور گرنے سے محفوظ رہتی ہیں۔ بہاریہ مکئی کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے زمین کی تیاری اور موزوں طریقہ کاشت کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔اچھے طریقہ سے تیار کی گئی زمین میں مکئی کی جڑوں کی بڑھوتری آسان اور پکڑ مضبوط ہوتی ہے۔مکئی کی اچھی پیداوار لینے کے لیے کھیت کا ہموار ہونا ضروری ہے تا کہ پانی ایک جیسا لگے۔ بہاریہ مکئی زیادہ تر وٹوں پر کاشت کی جاتی ہے۔اس لیے اگر کھیت ہموار نہیں ہوگا تو پانی لگانے سے کہیں تو پانی وٹوں کے اوپر چڑھ جائے گا اور کہیں نیچے رہ جائے گا جس سے نہ صرف اُگاؤ متاثر ہوگا بلکہ بعد میں بڑھوتری بھی متاثر ہوگی۔ وٹوں پر کاشت کے لیے صاف ستھرا، صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد روئیدگی رکھنے والا 8 سے 10 کلوگرام جبکہ بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل (صرف بارانی علاقے) 12 سے 15 کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ بیج کو ابتدائی مرحلہ میں رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً کونپل کی مکھی کے حملہ سے بچاؤ کے لیے اومیڈا کلوپرڈ 70WS یا تھایامیتھوکزام 70WS بحساب 5 گرام فی کلوگرام بیج اور بیماریوں کے حملہ سے بچاؤ کے لیے تھائیوفینیٹ میتھائل 70WP یا بینومل 50WP بحساب 2 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں۔ زمین کی ابتدائی تیاری اس کھیت میں بوئی گئی سابقہ فصل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔اگر مکئی آلوؤں والے کھیتوں میں کاشت کرنی ہو تو پھر اس میں دو سے تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں کیونکہ یہ زمین پہلے ہی نرم اور بھربھری ہوتی ہے لیکن اگر کپاس، کماد یا سورج مکھی وغیرہ کا وڈھ ہو تو پھر اس میں روٹاویٹر ضرور چلائیں تا کہ مڈھ وغیرہ تلف ہو جائیں اور بوائی میں کوئی دقت پیدا نہ ہو لیکن اگر کسی وجہ سے روٹاویٹر میّسر نہ ہو تو پھر ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں اس طرح زمین کی ابتدائی تیاری ہو جائے گی۔ بوائی کے لیے زمین کی حتمی تیاری کا مرحلہ راؤنی سے شروع ہوتا ہے۔ زمین کی پہلی تیاری مکمل کرنے کے بعد 10 سے 12 ٹن فی ایکڑ گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈال کر اسے کھیت میں بکھیرنے کے بعد بوائی کے لیے راؤنی کریں۔ زمین وتر آنے کے بعد سب سے پہلے سہاگہ دیں تا کہ کھیت میں ڈھیلے وغیرہ نہ بنیں۔اس کے بعد زمین کو بوائی کے

لیے تیار کیا جائے لیکن تیار کرنے سے پہلے مصنوعی کھادوں کی وہ مقدار جو بوائی کے وقت ڈالی جاتی ہے یعنی فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار جبکہ نائیٹروجن کھاد کی پہلی قسط ڈالیں۔ راؤنی کے بعد زمین وتر آنے پر دو سے تین مرتبہ عام ہل چلا کر زمین تیار کر کے کھیلیاں یا پٹڑیاں بنا لیں۔ آبپاش علاقوں میں مکئی کی بہاریہ کاشت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اڑھائی فُٹ کے باہمی فاصلہ پر شرقاً غرباً وٹیں بنائی جائیں اور ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے وٹوں کی ڈھلوان پر ایک ایک بیج کا وٹوں کے جنوبی سمت چوکا یا چوپا لگایا جائے۔ بہاریہ مکئی میں دوغلی اقسام کو 6 انچ اور سنتھیٹک اقسام کو 7 سے 8 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 6 انچ ہونے کی صورت میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد تقریباً 35000 جبکہ 7 سے 8 انچ فاصلہ کی صورت میں یہ تعداد 26000 سے 30000 ہو گی۔ آبپاش علاقوں میں بہاریہ مکئی کو ساڑھے تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں بھی ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے پٹڑیوں کے دونوں اطراف چوکا یا چوپا لگایا جاتا ہے۔ آبپاش علاقوں میں بہاریہ مکئی میں بوائی کے بعد دوسرا پانی ہفتہ بعد ضرور لگائیں تاکہ اگاؤ اچھا ہو سکے۔ اچھی پیداوار کے لیے بارانی علاقوں میں مکئی ہمیشہ اڑھائی فٹ کے فاصلے پر ڈرل، پلانٹر، پور یا کیرا سے کاشت کریں۔

☆☆☆